NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CABINET SECRETARIAT ON ""THE OIL AND GAS REGULATORY AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2021" (GOVERNMENT BILL):

I, Chairperson of the Standing Committee on Cabinet Secretariat have the honour to present this report on the Bill further to amend The Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance 2002, (XVII of 2002) (Government Bill) [The Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2021referred to the Committee on 6th August, 2021.

2. The Committee comprises the following:

(1)	**Ms. Kishwer Zehra**	**Chairperson**
(2)	Mr. Saleem Rehman	Member
(3)	Mr. Ali Nawaz Awan	Member
(4)	Mr. Tahir Sadiq	Member
(5)	Mr. Muhammad Asim Nazir	Member
(6)	Mr. Aamir Talal Gopang	Member
(7)	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
(8)	Mr. Muhammad Aslam Khan	Member
(9)	Ms. Uzma Riaz	Member
(10)	Mr. Muhammad Hashim	Member
(11)	Mr. Rasheed Ahmad Khan	Member
(12)	Mr. Ahmad Raza Maneka	Member
(13)	Rana Iradat Sharif Khan	Member
(14)	Ms. Shahnaz Saleem Malik	Member
(15)	Ms. Seema Mohiuddin Jameeli	Member
(16)	Mr. Raza Rabani Khar	Member
(17)	Mr. Roshanuddin Junejo	Member
(18)	Mir Ghulam Ali Talpur	Member
(19)	Syed Mehmood Shah	Member
(20)	Mr. Mohsin Dawar	Member
(21)	Minister-in-charge for Cabinet Secretariat	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **'Annex-A'** in its meeting held on 2nd September, 2021 and recommends that the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A may be passed by the Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 16th September, 2021

Sd/-
(MS. KISHWER ZEHRA)
Chairperson
Standing Committee on Cabinet Secretariat

A

BILL

further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002

WHEREAS, it is expedient further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**— (1) This Act shall be called the Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 8, Ordinance XVII of 2002**.— In the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in section 8,-

(a) in sub-section (3), for full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that the Federal Government shall ensure that the sale prices so advised are not less than the revenue requirement determined by the Authority.", and

(b) for sub-sections (4) and (5), the following shall be substituted, namely: -

"(4) If the Federal Government fails to advise the Authority within the time specified in sub-section (3), the category wise prescribed prices so determined by the Authority under sub-sections (1) and (2), as the case may be, shall be notified by the Authority as the category wise sale prices.

(5) Each licensee for natural gas shall pay to the Federal Government the development surcharge in respect of each unit of natural gas sold in a manner as prescribed by the Federal Government under the Natural Gas (Development Surcharge) Ordinance, 1967 (I of 1967) and the rules made thereunder. Any amount paid by a licensee under this sub-section shall be an expenditure for which allowance shall be made in computing profits or gains under the Income Tax Ordinance, 2001(XLIX of 2001) for the purposes of this sub-section."

****

Statement of Objects and Reasons

"Oil & Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2021"

The purpose of the amendments is to ensure natural gas pricing on regular basis. The OGRA through these amendments shall eliminate gaps between regular, semi-annual tariff determination and notification.

2. In order to carry out the mandate of law, the bill is aimed to achieve the above objects.

MR. IMRAN KHAN
Prime Minister of Pakistan

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء (سرکاری بل) پر قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کی رپورٹ۔

میں، چیئر پرسن قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ ۶ر اگست، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ بابت ۲۰۰۲ء) (سرکاری بل) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء] پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔	محترمہ کشور زہرا	چیئر پرسن
۲۔	جناب سلیم رحمان	رکن
۳۔	جناب علی نواز اعوان	رکن
۴۔	جناب طاہر صادق	رکن
۵۔	جناب محمد عاصم نذیر	رکن
۶۔	جناب عامر طلال گوپانگ	رکن
۷۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۸۔	جناب محمد اسلم خان	رکن
۹۔	محترمہ عظمٰی ریاض	رکن
۱۰۔	جناب محمد ہاشم	رکن
۱۱۔	جناب رشید احمد خان	رکن
۱۲۔	جناب احمد رضا مانیکا	رکن
۱۳۔	رانا ارادت شریف خان	رکن
۱۴۔	محترمہ شہناز سلیم ملک	رکن
۱۵۔	محترمہ سیما محی الدین جمیلی	رکن
۱۶۔	جناب رضا ربانی کھر	رکن
۱۷۔	جناب روشن الدین جونیجو	رکن
۱۸۔	میر غلام علی تالپور	رکن
۱۹۔	سید محمود شاہ	رکن
۲۰۔	جناب محسن داوڑ	رکن
۲۱۔	وزیر انچارج برائے کابینہ سیکرٹریٹ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲ر ستمبر، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں ''منسلکہ۔الف'' کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کرتی ہے کہ اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔
(محترمہ کشور زہرا)
چیئرپرسن
قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۱۶ر ستمبر، ۲۰۲۱ء

منسلکہ — الف

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

تیل اور گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازاں رونما ہونے والی اغراض کے لیے، تیل اور گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

لہذا بذریعہ ہذا قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** یہ ایکٹ تیل اور گیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۸ میں ترمیم:۔** تیل اور گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس ۲۰۰۲ء (۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں دفعہ ۸ میں،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۳) میں، آخر میں ختمہ کو رابطہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد درج ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت یقین دلائے گی کہ مشاورت کردہ قیمت فروخت اتھارٹی کی جانب سے تعین کردہ متقاضی مالیہ سے کم نہیں ہیں"؛ اور

(ب) ذیلی دفعات (۴) اور (۵) کو درج ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۴) اگر وفاقی حکومت ذیلی دفعہ (۳) میں مختص کردہ وقت کے اندر اتھارٹی کو مشورہ دینے میں ناکام رہے تو زمرہ وار مجوزہ قیمتوں کو، جن کا تعین ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے تحت اتھارٹی کی جانب سے کیا گیا ہو، جیسی بھی صورت ہو، اتھارٹی کی جانب سے بطور زمرہ وار قیمت فروخت مطلع نہیں کیا جائے گا۔

(۵) ہر لائسنس حاصل کرنے والا فروخت کردہ قدرتی گیس کے ہر یونٹ کی ضمن میں جیسا کہ قدرتی گیس (ترقیاتی سرچارج) آرڈیننس، ۱۹۶۷ء (۷ مجریہ ۱۹۶۷ء) اور اس کے

تحت وضع کردہ قواعد کے تحت وفاقی حکومت کی جانب سے صراحت کی گئی ہو، وفاقی حکومت کو قدرتی گیس کے لیے ترقیاتی سرچارج ادا کرے گا۔ اس ذیلی دفعہ کے تحت لائسنس حاصل کرنے والے کی جانب سے ادا کردہ رقم، اخراجاتی ہوگی جس کے لیے، اس ذیلی دفعہ کی اغراض کے لیے محصول آمدن ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۱ (۴۹ مجریہ ۲۰۰۱ء) کے تحت منافع اور فوائد کے تخمینے میں، الاؤنس دیا جائے گا۔"

بیان اغراض ووجوہ

"تیل اور گیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱"

ترامیم کا مقصد قدرتی گیس کی قیمت کو مستقل بنیادوں پر یقینی بنانا ہے ان ترامیم کے ذریعے اوگرا مستقل، تعین کردہ نیم سالانہ محصولات اور اعلامیے کے مابین خلا ختم کرے گا۔

۲۔ قانون کے منشور کی بجا آوری کے لیے، بل کا مقصد متذکرہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

جناب عمران خان
وزیر اعظم پاکستان